پروفیسر عابد صدیق

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لوح پر حضرتِ حق کا جو کرم ہوتا ہے
سرنگوں اسمِ محمد پہ قلم ہوتا ہے۔

حرفِ توصیف میں تیری جو رقم ہوتا ہے
استعارات و معانی کا بھرم ہوتا ہے

کہکشاں دھول کی مانند ہے پیچھے پیچھے
جس جگہ تیری سواری کا قدم ہوتا ہے

بزمِ امکاں کی تیاری میں چھے روز لگے
تب کہیں جا کے محمد کا جنم ہوتا ہے

حامد و احمد و محمود و محمد لکھیے
ورنہ ہر لفظ میں اک پہلوئے ذم ہوتا ہے

دل پہ جو اُترے ترے عین کلامِ حق ہے
منہ سے جو نکلے وہ جبریل کا دم ہوتا ہے

ذکر سے تیرے ہوا دیتے ہیں اس شعلے کو
اثرِ عشق اگر سینے میں کم ہوتا ہے،

اے تری یاد سے غافل ہوں تو دنیا اندھیرا!
اے ترا ذکر نہ کر پائیں تو غم ہوتا ہے!

نطق کا شکر ادا ہونا تبھی ممکن ہے
تیری مدحت کا سلیقہ جو بہم ہوتا ہے

اہلِ ایماں کو بخشش کے لئے محشر میں
آسرا تیری شفاعت کی قسم ہوتا ہے